پنجاب میں امن وامان کیلئے سخت فیصلے لینے سے پیچھے نہیں ہٹے گی سرکار: کیجریوال

ہماری سرکار تعلیم، بجلی، روزگار اور انفرا اسٹرکچر پر ترجیحی بنیاد پر کام کررہی ہے: بھگونت مان

نئی دہلی/چنڈی گڑھ (ایس این بی)
عام آدمی پارٹی کی حکومت پنجاب کے اندر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے سخت فیصلے لینے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ کچھ لوگوں نے پنجاب کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کی۔ اس پر سی ایم بھگونت مان کی قیادت میں آپ حکومت نے بغیر گولی چلائے سخت فیصلے لیے اور آج ان تمام پنجاب سے لوگ دم باز کھا رہے ہیں۔ AAP کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے یہ باتیں ہفتہ کو چنڈی گڑھ کے ڈیرہ بسی کھیڑ بلاک میں شری گرو رویداس ریسرچ سینٹر بھاری بلدر کے بعد کہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ملک اور دنیا کی تاریخ کا حفظ حاصل تھا۔ لیکن پچھلے سال میں ایک ایک کر کے بدمعاشوں اور مجرموں کو جیلوں میں ڈال دیا۔ پنجاب کے لوگ اب یقین کرنے لگے ہیں کہ امن لوٹ آئے گا۔ ہر بچے کی تعلیم اور روزگار ہماری ذمہ داری ہے۔ دہلی کی طرح پنجاب کے اسکول اور اسپتال بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ دہلی کے مقابلے پنجاب میں دس گنا زیادہ تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ اسے رنگلا پنجاب بنانے کا ایک ہی طریقہ ہے۔ یہ ایک سنہری موقع ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پنجاب کے وزیراعلیٰ سردار بھگونت مان کے ساتھ ہفتہ کو چنڈی گڑھ کے ڈیرہ بسی کھیڑ بلاک میں شری گرو رویداس بی جی اسٹڈی سینٹر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس دوران شری گرو رویداس بی جی اسٹڈی سینٹر کو 25 کروڑ روپے کا پیکج بھی دیا گیا۔ اس تحقیقی مرکز میں پنج گرو رویداس کے کلام پر تحقیق کرائیں گے۔ پنجاب حکومت کا مقصد یہ ہے کہ گرو رویداس جی کی باتیں پوری دنیا میں پھیلیں۔ اس موقع پر عام آدمی پارٹی کے رکن راجیہ سبھا راگھو چڈھا اور پنجاب حکومت کے وزراء اور دیگر معززین موجود تھے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر نے اپنی زندگی

سنوارنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ پنجاب ایک قدرے بڑی ریاست ہے۔ تو اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ لیکن ہم اگلے پانچ سالوں میں پنجاب کے تمام سرکاری اسکولوں کو تبدیل کر دیں گے۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کے بچوں کی تعلیم اور روزگار فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہماری پارٹی عام لوگوں کی پارٹی ہے۔ ہم عام لوگوں سے باہر نکلے ہیں۔ ہم ایک عام آدمی کا درد سمجھتے ہیں۔ ہم گندی سیاست اور کرپشن کرنا نہیں جانتے۔ جس طرح ہم نے دہلی کے تمام سرکاری اسکولوں کو پانچ سالوں میں بہترین بنایا، اسی طرح پنجاب میں بھی پانچ سالوں میں ہم تمام اسکولوں کو شاندار بنائیں گے اور آپ کے ہر ایک بچے کو اچھی تعلیم فراہم کریں گے۔ آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کی طرح سرکاری اسپتالوں کی حالت بھی بہت خراب ہے۔ صرف غریب آدمی یہاں ہونے پر سرکاری اسپتال جاتا ہے۔ اس کے پاس پیسے نہیں ہیں، وہ پرائیویٹ اسپتالوں میں اپنا علاج نہیں کروا سکتا۔ پرائیویٹ اسپتالوں میں علاج مہنگا ہو گیا ہے۔ سرکاری اسپتالوں کی عدائتی نوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ مشینیں ناقص ہیں، ادویات دستیاب نہیں، ٹیسٹ نہیں ہوتے، ڈاکٹر موجود نہیں ہیں اور بھی بہت کچھ ہے۔ اس میں تمام ادویات اور ٹیسٹ مفت میں تعلیم کو سب سے زیادہ اہمیت دی تھی۔ بابا صاحب ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کے گھر میں کھانے کو کچھ نہیں تھا۔ جب وہ اسکول جاتے تھے تو ان کو کلاس سے باہر بٹھا دیا جاتا تھا۔ ایسے خاندان اور گاؤں کو چھوڑ کر بابا صاحب نے امریکہ اور لندن سے دو پی ایچ ڈی کیں۔ اور انہوں نے ہمارے ملک کا آئین لکھا۔ اس کے بعد وہ آزاد ہندوستان کے وزیر قانون بنے۔ آج پوری دنیا ہندوستان کے آئین کو قبول کرتی ہے۔ بابا صاحب کیا کرتے تھے کہ ایک وقت کی روٹی کم کھاؤ لیکن اپنے بچوں کو اچھی تعلیم ضرور دو۔ انہوں نے کہا کہ ہماری نئی پارٹی ہے۔ ہم سے پہلے کئی حکومتیں آئیں لیکن کسی حکومت نے ہمارے بچوں کو اچھی تعلیم دینے کے لیے اسکول بنانے کا کام نہیں کیا۔ سرکاری اسکول صرف نام کے لیے بنائے گئے۔ سرکاری اسکولوں کی حالت بہت خراب ہے۔ ایک غریب آدمی اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں بھیجنے پر مجبور ہو گیا ہے، کیونکہ اس کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ دہلی میں ہم نے سرکاری اسکولوں کو پرائیویٹ اسکولوں سے بہتر بنایا ہے۔ اب دہلی کے سرکاری اسکولوں کے بچے ڈاکٹر، انجینئر اور وکیل بن رہے ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے لاکھوں کے بچے اب گل لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ لے رہے ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ بھگونت مان نے بھی پنجاب کے سرکاری اسکولوں کو

زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ماہ رمضان کا مقصد: امیر جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی (پریس ریلیز)
امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے رمضان المبارک کی آمد پر میڈیا کو جاری اپنے خصوصی بیان میں کہا کہ یہ ماہ مبارک تبدیلی و انقلاب کا مہینہ ہے۔ اس ماہ کا اصل مقصد مسلمانوں کی انفرادی زندگیوں میں اور مسلم معاشرے کی اجتماعی زندگی میں ایک ہمہ گیر مثبت تبدیلی لانا ہے۔ اس تبدیلی کا سب سے نمایاں مظہر اللہ سے سچی محبت، اس سے گہرا تعلق، اس کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کرنا اور زندگی کے ہر معاملے میں اللہ کے حکم کو قبول کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ اس کا ایک اور مظہر تقویٰ یعنی اللہ کو ہر دم حاضر و ناظر محسوس کرتے ہوئے، اس کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا مزاج ہے۔ اس کی ایک اور علامت، قرآن سے گہرا تعلق اور قرآنی سوچ، قرآنی نظر، قرآنی مزاج اور قرآنی کردار کی افزائش ہے۔ چوتھا نمایاں مظہر قرآن کے احکام پر مکمل آمادگی کے ساتھ مضبوط قوت ارادی اور ڈسپلن کی افزائش ہے۔ اس تبدیلی کی پانچویں خصوصیت مواساۃ اور غریب انسانوں کے دکھ کو محسوس کرنا اور ان سے سچی ہمدردی ہے۔ اس کی ایک اور خصوصیت محنت و جانفشانی، وقت کی تنظیم اور وقت کا بھرپور استعمال ہے۔ یہ خصوصیات ہیں جو کسی فرد یا معاشرے میں پیدا ہو جائیں تو وہ ساری انسانیت کے لیے نور کا مینارہ اور رحمت کا سرچشمہ بن جاتا ہے۔ یہ ہماری ذمے داری ہے کہ اس ماہ میں صرف روایات اور ظاہری مراسم کی تکمیل کی بجائے رمضان اور روزے کے مقاصد پر توجہ دیں اور اس ماہ کو صحیح معنوں میں تبدیلی و انقلاب کا مہینہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ماہ کو فکر و تبدیلی و انقلاب کا ذریعہ بنانے آئیں۔

چاچا نہرو اسپتال کی دوسری بلڈنگ کا 90 فیصد کام مکمل

نئی دہلی (ایس این بی) چاچا نہرو اسپتال کے ٹھیک سامنے 596 بیڈس کی صلاحیت والے اسپتال کی دوسری بلڈنگ تقریباً بن کر تیار ہے۔ گزشتہ دنوں پی ڈبلیو ڈی کے سینٹرل افسران نے 6 منزلہ اس بلڈنگ کا معائنہ کیا تھا۔ بلڈنگ کی تعمیرات کا کام کر رہی کمپنی کے افسران نے پی ڈبلیو افسران کو بتایا کہ بلڈنگ کا 90 فیصد کام پورا ہو گیا ہے۔ اسپتال انتظامیہ کچھ مقامات پر اپنی سہولت اور ضرورت کے حساب سے اسٹرکچر کرنے کے لیے کہا تھا۔ باقی بچے ہوئے کام کے ساتھ اسٹرکچر کا کام چل رہا ہے۔ پچھلا کام پورا ہونے میں پانچ سے چھ ماہ کا وقت لگے گا۔ اسپتال کی پوری بلڈنگ ملٹی ٹیکل کے بلاس پر کھڑی کی گئی ہے۔ بلاس کھڑے کرنے سے پہلے ڈھائی میٹر گہری آر سی سی نیو تیار کی گئی۔ ہر فلور کی اونچائی 12 فٹ سے زیادہ رکھی گئی ہے۔ جس فلور پر آپریشن تھیٹر وغیرہ بنیں گے وہاں فلور کی اونچائی اور زیادہ رکھی گئی ہے۔ پوری بلڈنگ 167 بلاس پر کھڑی کی گئی ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ پہلے پرانی بلڈنگ اور ایسینشیئن بلڈنگ کو آپسی ڈراک کے ذریعہ سے جوڑنے کا منصوبہ تھا۔ فی الحال اسکائی ڈاک بنانے کا منصوبہ ٹال دیا گیا ہے۔ ایسینشیئن بلڈنگ کا کام دسمبر 2021 میں شروع ہوا تھا۔ بلڈنگ گزشتہ سال ہی بن کر تیار ہو جانی چاہئے تھی، لیکن اس کا کام کافی لیٹ چل رہا ہے۔ اس وقت بلڈنگ میں بجلی، سینیٹیشن، پلاس لگانے کے علاوہ فینیشنگ کا کام چل رہا ہے۔

کورونا وائرس کے 1590 نئے معاملے درج

نئی دہلی (یو این آئی)
ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے 1590 نئے معاملے سامنے آئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد 8601 ہو گئی ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کووڈ انفیکشن کی شرح 1.33 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ وزارت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے میں 910 لوگ کووڈ سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ بحالی کی شرح 98.79 فیصد ہے۔ اسی عرصے میں 119560 کووڈ ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 9497 کووڈ ویکسین لگائی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں 220.65 کروڑ سے زیادہ ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔

اسمگلنگ سے بچائے گئے بچوں کی جامع قانون لانے کی حکومت سے اپیل

نئی دہلی (یو این آئی)
بچوں کے جنسی استحصال، جسم فروشی اور بچہ غلامی سے بچائے گئے بچوں نے حکومت سے عدلیہ سے 'انسانی اسمگلنگ' کو روکنے کے لیے مؤثر اور جامع قانون بنانے کی اپیل کی ہے۔ بچوں کی اسمگلنگ سے آزاد ہونے والے بچوں نے حال ہی میں دارالحکومت دہلی اشوک ہوٹل میں منعقدہ پروگرام 'انسانی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے قومی مشاورت' میں 'ہر پور آواز' اٹھائی۔ اشوک ہوٹل میں منعقدہ اس پروگرام میں متاثرہ بچوں نے حکومت سے انسانی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے ایک جامع قانون لانے کی اپیل کی۔ اس مشاورت کا اہتمام سماجی تنظیم شکتی واہنی نے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (NCPCR) کی تکنیکی مدد سے اور کیلاش ستیارتھی چلڈرن فاؤنڈیشن (KSCF)، بچپن بچاؤ آندولن (BBA)، انڈیا چائلڈ پروٹیکشن فنڈ (ICPF) اور کے اشتراک سے کیا تھا۔ متاثرین نے اپنی تحریری اپیل میں حکومتی اداروں، عدلیہ، سول سوسائٹی کی تنظیموں، فنڈنگ ایجنسیوں، کمیونٹی گروپس اور تھیوریس سے فعال مداخلت کی درخواست کی کہ وہ اکٹھے ہو کر انسانی اسمگلنگ کی لعنت سے لڑنے کے لیے اجتماعی کارروائی کریں۔ انہوں نے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ، راشن کارڈ اور دیگر سرکاری اسکیموں سے جوڑے جانے کے لیے اپنے حقوق کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اپیل میں اسمگلنگ کے متاثرین کو اس لعنت کے خلاف جنگ میں اپنے تجربات کو بروئے کار لانے، انسانی اسمگلنگ سے لڑنے کے لیے مناسب فنڈنگ، بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کے لیے انتخابات میں نشستوں کا ریزرویشن، اور انسانی اسمگلنگ کے خلاف جنگ میں شامل ہونے کے لیے لڑنے کی تجاویز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، اپیل میں انسانی اسمگلنگ کے خلاف بڑے پیمانے پر عوامی بیداری مہم چلانے، تمام لڑکوں اور مردوں کو انسانی اسمگلنگ کے برے اثرات سے آگاہ کرنے اور اسمگلنگ کی مختلف شکلوں اور متاثرین پر اس کے منفی اثرات کو پہچاننے، اور متاثرین کے لیے مناسب معاوضے کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

مصطفیٰ آباد علاقہ کے 33 فٹاروڈ پر انڈین پیتھالوجی سینٹر کا افتتاح

کونسلر سیبلہ بیگم کا مصطفیٰ آباد وارڈ کو تمام بنیادی سہولتوں سے آراستہ کرنے کا عزم: حاجی محمد خوشنود

محمد یامین

نئی دہلی (ایس این بی)
مصطفیٰ آباد کی نومنتخب کونسلر سیبلہ بیگم کے شوہر حاجی محمد خوشنود نے مقامی معززین کے ساتھ 33 فٹا روڈ پر فیتا کاٹ کر انڈین پیتھالوجی سینٹر کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ مصطفیٰ آباد میں بلڈ ٹیسٹ کا فقدان تھا مگر اس پیتھالیب سینٹر کے بلڈ ٹیسٹنگ کی سہولت کیلئے محمد شعیب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نومنتخب کونسلر سیبلہ بیگم کا مصطفیٰ آباد وارڈ کو تمام بنیادی سہولتوں سے آراستہ کرنا اولین ترجیحات میں شامل ہے اور صفا صفائی کے تعلق سے ہمہ وقت سرگرم ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مصطفیٰ وارڈ سب پہلے کے مقابلہ اب صاف صفائی نظام کافی بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ رمضان المبارک میں صاف صفائی پر خاص دھیان رہتا ہے اور خاص طور پر مدارس و مساجد کے آس پاس گلیوں نالیوں کی صفائی، مکانات، سفیدی اور دوائی ڈالنے سے مصطفیٰ آباد میں کافی بدلاؤ ہے۔ حاجی محمد خوشنود نے مزید کہا کہ جیسے جیسے مزید قانونی کاموں کے نام پر فٹا روڈ کا بھی خستہ گلیوں نالیوں کو از سر نو تعمیر کرائی جائیں گی جس کیلئے ممبر اسمبلی بھی اپنی ذمہ داری سے دامن نہیں بچا سکتے اور انہیں مصطفیٰ آباد کی ترقی کیلئے ہمارا تعاون کرنا چاہئے۔ اس موقع پر بیشتر لوگوں نے اپنے اظہار خیال میں نومنتخب کونسلر سیبلہ بیگم کی سرگرمی پر خوشی کا اظہار کیا۔

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا ملک بن جائے گا: منوج تیواری

نئی دہلی (ایس این بی) آپ سب اس ملک کا مستقبل ہیں، آپ کی وجہ سے ہمارے وزیراعظم کا خواب پورا ہوگا اور ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا ملک بن جائے گا۔ لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ اور مشہور آرٹسٹ منوج تیواری نے یہ بات پی جی ڈی اے دی سنیما کا ہال نہ فاطمی میلے میں ڈسکرٹ یوتھ ایوارڈ اور انڈیا کے تھیم پر مہمان خصوصی کے طور پر کہی۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر رویندر کمار گپتا، پنڈت چیتن جوشی اور ادوت اگروال موجود تھے۔ پرنسپل پروفیسر گپتا نے کہا کہ جب ہم سب بھمبارسی، مثبت اور توانائی سے بھر پور ہو کر جب الوٹھی کے ساتھ کام کریں گے تب ہم وشو گرو بننے کی طرف آگے بڑھیں گے۔ بحیثیت مہمان خصوصی پنڈت چیتن جوشی نے کہا کہ میں اپنے اباؤ اجداد سے بہت کچھ وراثت میں ملا ہے، اس کو سنوارنے اور حفاظت کرنے کی ضرورت ہے۔

ٹی پی ڈی ڈی ایل کے صارفین کیلئے لوک عدالت آج

نئی دہلی (ایس این بی) ٹاٹا پاور DDL (TPDDL) جو دارالحکومت کو بجلی فراہم کر رہی ہے، نے 26 مارچ کو ایک خصوصی لوک عدالت منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ لوک عدالت ٹی پی ڈی ڈی ایل کے سنٹر-3 روہنی میں ای-سی ایس میں صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک منعقد ہوگی۔ دو صارفین جو بجلی چوری وغیرہ کی صورت میں فوری تصفیہ چاہتے ہیں درخواست دے سکتے ہیں۔ ایسے صارفین 19124 نمبر پر کال کر کے اور ای میل کے ذریعہ رجسٹر کر سکتے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق دلچسپی رکھنے والے صارفین بجلی چوری کی صورت میں ذاتی طور پر یا اپنے مجاز نمائندے کے ذریعے لوک عدالت میں شرکت کر سکتے ہیں۔

کرناٹک میں مسلم ریزرویشن ختم کیے جانے پر جمعیۃ علماء ہند کا ردعمل

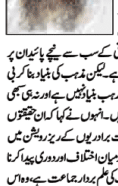

نئی دہلی (ایس این بی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے صوبہ کرناٹک کی حکومت کی طرف سے مسلمانوں کی پسماندہ برادریوں کے لیے 27 سالوں سے جاری ریزرویشن ختم کیے جانے کی سخت مذمت کی ہے اور اسے ملک کی جامع ترقیاتی پالیسی کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ سرکار کی دورنگی پالیسی کی غماز ہے کہ ایک طرف ملک کے وزیراعظم پسماندہ مسلمانوں کی خیرخواہی باتیں کر رہے ہیں اور دوسری طرف ان کی سرکار کرناٹک میں مسلمانوں سے ریزرویشن چھین کر دوسرے طبقوں میں بانٹ رہی ہے۔ مولانا مدنی نے استدلال کیا کہ مختلف سرکاری اعداد و شمار اور کمیشنوں کی رپورٹ سے یہ حقیقت ریزرویشن کی طرح عیاں ہے کہ بھارت کے مسلمان معاشی اور تعلیمی طور پر انتہائی پسماندہ اور ترقی کے سب سے نیچے پائیدان پر ہیں، اس لیے محاشی پسماندگی کی بنیاد پر مسلمانوں سے ریزرویشن کا حق واز نہیں ہے۔ لیکن مذہب کی بنیاد بنا کر بھی سے پچھلے مسلمانوں کو ملک کے فوائد سے محروم کرنی رہی ہے، جب کہ کرناٹک میں خاص طور سے مذہب بنیادیتیں ہے اور یہی بھی مسلمان اس سے استفادہ کر رہے ہیں بلکہ 12 پسماندہ مسلم برادریاں ہی اس زمرے میں آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان حقیقتوں کے باوجود کرناٹک سرکار کے زیادہ مسلمانوں سے ریزرویشن چھین کر کے وہاں کی وکالیگا اور لنگائت برادریوں کے ریزرویشن میں اضافہ کیا جانا انتہائی افسوسناک موقع پرستی اور مذہبی بنیادی پر تقسیم کی بدترین مثال ہے۔ جس کا ایک مقصد دو طبقوں کے درمیان اختلاف اور دوری پیدا کرنا بھی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کی جامع ترقی اور سبھی طبقات کے ساتھ انصاف کی علم بردار جماعت ہے، وہ اس طرح کی ناانصافی کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتی، لہٰذا اس سلسلے میں عدالتی چارہ جوئی کے لیے جلد اقدامات کیے جائیں گے۔

برج پوری سے شیو وہار تک روڈ کی چوڑائی 80 فٹ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایس این بی)
مصطفیٰ آباد اسمبلی اور کوٹلی پوری حلقہ کے درمیان مصروف ترین روڈ برج پوری سے ہوتا ہوا مصطفیٰ آباد اور شیو وہار سے ہو کر لونی سے جڑتا ہے جس کی چوڑائی 40 فٹ بتائی گئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ہمہ وقت جام رہتا ہے جس کی اہم وجہ ہے کہ دکانداروں اور کباڑیوں نے روڈ کو اپنے استعمال میں لے رکھا ہے جن کے خلاف کوئی کارروائی کرنے والا نہیں ہے۔ اس تعلق مصطفیٰ آباد مارکیٹ ایسوسی ایشن و آر ڈبلیو اے کے صدر حاجی نسیم شاہد کا کہنا ہے کہ اس روڈ کو جب تک دونوں طرف سے چوڑا نہیں کیا جائے گا تب تک روڈ کا سدھار ممکن نہیں ہے جس کی چوڑائی کیلئے کانگریس کے سابق رکن اسمبلی حسن احمد اور موجودہ ممبر اسمبلی حاجی محمد یونس نے بھی وعدہ کیا تھا مگر دونوں اپنے وعدے پر کھرا اترنے پر ناکام ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کئی مرتبہ متعلقہ محکمہ کے افسران نے بھی روڈ چوڑا کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی مگر ابھی تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا ہے جس سے لاکھوں لوگ روزانہ پریشانی سے دوچار رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس مصروف ترین روڈ کے مزید چوڑا ہونے سے دور دراز سے آمد و رفت بحال ہوگی اور پھر اس روڈ سے دہلی اور ترپدیش کیلئے سرکاری و غیر سرکاری بسوں کی آمد و رفت بھی ممکن ہو جائے گی جس سے دہلی اور اتر پردیش آنے جانے میں سہولت ہوگی لیکن یہ تبھی ممکن ہے کہ جب اس روڈ کی چوڑائی 80 فٹ کی جائے جس کا مطالبہ مقامی شخصیتوں اور وفد مہ داران کا دیرینہ ہے۔

دہلی کے مختلف علاقوں میں پانی کی سپلائی متاثر رہے گی

نئی دہلی (ایس این بی)
اگر کنگ کینال کے خام پانی میں زیادہ گندگی ہونے کی وجہ سے سونیا وہار ڈیلیو ٹی پی سے صاف پانی کی پیداوار متاثر ہوئی ہے۔ مراد نگر سے گندگی کے بغیر خام پانی کی عام دستیابی تک مندرجہ ذیل علاقوں میں پانی کی فراہمی متاثر ہونے کے امکان ہے۔ ان علاقوں میں شمال مشرقی دہلی، جنوبی دہلی کا کچھ حصہ اور این ڈی ایم سی علاقہ کا کچھ حصہ جیسے گوکل پوری، سونیا وہار، کراول نگر، بابر پور، ظاہر پور، وشاد گارڈن، نند نگری، سیتا وہار، کرال پور، شاستری پارک، برہم پوری، مائتی نگر، سرائے کالے خاں، اوکھلا، بدر پور، سرتا وہار، ونت کنج، مہرولی، گریٹر کیلاش، ساتھ ایکس، لاجپت نگر، جل وہار، لودھی روڈ، کاکا نگر اور ملحقہ علاقے شامل ہیں۔ اس لیے عوام سے گزارش ہے کہ پانی کا صحیح استعمال کریں۔ پانی کے ٹینکرز کے لیے عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پانی کی ہنگامی صورت حال میں درج ذیل ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کریں:-
لونی روڈ وائر چیسی 22814651-011
22816023-011
سیتا وہار وائر چیسی 22817228-011
منڈا وہار وائر چیسی 22727812-011
گریٹر کیلاش 29234746-011
ونت کنج 26137216-011
گری نگر 26473720-011
جل سدن 29819035-011
سرتا وہار 29941824-011
مرکزی کنٹرول روم 23634469/23527679/1916
(تمام علاقوں کے لیے)
عوام کو ہونے والی تکلیف پر دہلی جل بورڈ کو افسوس ہے۔

ملک میں حقوق انسانی کی پامالی اور آئینی بحران باعث تشویش

فورم اگینسٹ ماب لنچنگ اینڈ انٹہ جسٹس کے کنوینر تیج سنگھ کا پریس کانفرنس کے دوران اظہار خیال

نئی دہلی (پریس ریلیز)
فورم اگینسٹ ماب لنچنگ اینڈ ان جسٹس کے سینئر تنظیم عالمی یوم صداقت کے موقع پر امبیڈکر سماج پارٹی کے قومی دفتر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بھائی تیج سنگھ کنوینر فورم اگینسٹ ماب لنچنگ اینڈ ان جسٹس وقومی صدر امبیڈکر سماج پارٹی نے ملک میں بڑھتے حقوق انسانی کی پامالی اور آئینی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے موجودہ حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ بے لگام بھیڑ کے ذریعے اقلیتوں کی ماب لنچنگ اور دلتوں پر بڑھتے ہوئے ظلم کو کیرا لیا گئا ہے کہ ملک کے حکمرانوں نے فہرست ذاتوں، امبیڈکر وادیوں اور ملک کے تمام اقلیتوں کو انسانی حقوق کی پامالی کو روکنے کے لئے اور ایمانداریسات کو فروغ دینے کے لئے حقہ لائحہ عمل طے کرنا ضروری ہے۔ قومی جنرل سکریٹری حافظ غلام سرور نے بھی ملک میں پھیلی غیر اعتمادی اور جانبدارانہ سیاسی ماحول پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ملک کے وزیراعظم سے آئین کی تحفظ کو یقینی بنانے اور ملک کے اقلیتوں اور دلتوں میں اعتماد بحال کرنے کی اپیل کی اور ملک کی بڑی آبادی کو خوف سے باہر نکالنے کے لئے ذمہ داران افسران کو سخت حکم جاری کرنے کی بھی اپیل کی۔ اس موقع پر امبیڈکر سماج پارٹی کے قومی دفتر کا افتتاح بھی عمل میں آیا۔ آئین کو بالائے طاق رکھ کر سنگھ کے ایجنڈے پر بلاواسطہ طور پر نافذ کرنا شروع کر دیا گیا ہے ایسے میں آج حقوق انسانی کی تحفظ کے لئے حالی یوم صداقت پر ملک کے تمام بیچ محبت وثن کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ فرقہ آپسی اختلافات کو متاکر آئین اور انسانیت کی تحفظ کے لئے متحد ہو کر بھی سیاست کو فروغ دیں۔

اس موقع پر بھائی تیج سنگھ نے موجودہ مرکزی حکومت کی کارکردگی پر بڑی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی جس کی آئین کی وجہ سے وزیراعظم بنے ہیں اسی آئین کو مٹانے کے لئے سنگھ کا ساتھ سنگھ کا وکاس اور سنگھ کا دواس پر عمل ہو رہا ہیں۔ ایسے میں درجہ بندی کی کیٹگری کی پارلیمنٹ میں ہنگامہ ہو رہا ہے۔ ایسے میں ہم کو اپنے اپنے حقوق کی تحفظ کے لئے متحد ہونا ہوگا۔ اس موقع پر امبیڈکر سماج پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ونود کمار بیرولی، قومی جنرل سکریٹری حافظ غلام سرور، قومی سکریٹری ایڈوکیٹ ایس کے سنگھ